Kalam-e-Imam-e-Mubin Part 2

Selected Farman 279 - 505

279

فرامین عصاء یعنی لکڑی کی مانند ہیں۔ یہ لکڑی تمہارے لئے سہارا اور مددگار ہے۔

282

کراچی کے مرحوم وارث کی مہمانی میں فرمایا:- وارث بسریا، وارث رحیم اور وارث رحیم کی ماں نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ وارث رحیم نے ہماری خدمت عشق، محبت اور دل و جان سے کی ہے، اسکے لئے ہم بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

یہ تینوں ہمارے خیالات میں ہمیشہ زندہ ہیں اور ہم ہمیشہ انکو یاد فرماتے ہیں۔ اگرچہ یہ تینوں اس فانی دُنیا کو چھوڑ گئے ہیں، لیکن ہمارے دل میں زندہ ہیں۔ خانہ وادان۔

309

اعلیٰ خیالات رکھو۔ انسان ہے تو اس سے بھول چوک تو ہوگی۔ جب انسان چھوٹی بھول کرتا ہے، تب ہم منہ مبارک پھیر لیتے ہیں، لیکن لفٹ جتنی بڑی بھول قابل سزا ہے۔

317

مجلس میں کم از کم پچاس فیصد حاضری ہونی ہی چاہیئے ۔ تم صبح کو اٹھ کر ہمارا نام لیتے ہو، عبادت کرتے ہو، جس کی وجه سے تمہارا پورا دن نُورانیت میں گذرتا ہے۔

320

جو لوگ خواہش ظاہر کریں، انکو ہمارا مذہب دکھاؤ۔ مذہب ازل سے ہے، اس میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

321

ہر ایک مومن پر فرض ہے که وہ اپنے آپکو مشنری سمجھے۔

327

ہم ہمیشه رنگون کی جماعت کو دُعا فرماتے ہیں، اسلئے تسلی رکھیں۔ دیکھو، باز پرنده، پرندوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ یه پرنده اپنی ضرورت کے مطابق ہی کھاتا ہے۔ زیاده کھانے کی وجه سے اسکو موت کے منه میں جانا پڑتا ہے۔ قدرت نے تمہارے لئے جتنا تقدیر میں رکھا ہو، اسی میں خوش رہو ۔ زیاده لینے سے نقصان اٹھاؤ گے۔ خانه وادان۔

332

ری کریئیشن مشن ادارے میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک شخص کو فرمایا:- سب اپنی سوچ کے مطابق فرامین کی معنی نکالتے ہیں، تم حقیقی معنی نکالو خانه وادان۔

333

تم ہمارے روحانی بچے ہو، عزیز ہو۔ کام ایسا کرو، جس طرح بیج میں سے درخت پیدا ہوتا ہے، تم ایسا کام کرو۔

ہم ہمیشہ کچھ جماعت کی یاد میں ہیں۔ کچھ میں سے ایک حقیقی سچا مومن نکل جائے تو دُنیا میں اس جیسا دوسرا کوئی مومن نہیں مل سکتا۔

349

تم بہت نصیب دار ہو کہ صبح کو روزانہ جماعت خانے آتے ہو اور ہمارا دیدار کرتے ہو۔

355

ہمارے یہ فرامین تمہارے لئے موجودہ دور کے لئے دوا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر اسکو برابر کھاؤ گے تو فائدہ ہوگا، ورنہ زہر ہو جائیں گے۔

356

آخرت کی باتیں، دُنیاوی ماں باپ سے زیادہ، دین کا ماں باپ جانتا ہے۔ جب تمہارا عشق ایسا ہوگا تب سب ٹھیک ہو جائیگا۔ کیونکہ ہمارے دین کی بنیاد عشق پر ہے۔

ہمارا مذہب روحانی مذہب ہے۔ یہاں لکڑی یا پتھر کا مذہب نہیں ہے، بلکہ روحانی مذہب ہے۔ بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

ہمارے ایک فرمان کے بہت سارے معنی نکلتے ہیں۔ مالِ واجبات بارود کی طرح ہے، اسکی معنی کر کے سمجھانا تمہارا کام ہےسس۔ واجب ہے کہ ہر ایک شخص، فرمان کی معنی اپنی عقل کے مطابق کرے۔ ایک شخص ایک معنی کرے تو دوسرا، دوسری معنی نکالے۔ زیادہ لوگ زیادہ مطالب نکالیں۔ قرآن شریف کے بھی اسی طرح بہت سارے معنی ہوئے ہیں۔ پہلے کے اماموں کے فرامین کی بھی اسی طرح سے معنی نکالنے میں آتی تھیں۔

357

تم ہمیشہ خوشی میں رہنا اور اپنا چہرہ ہمیشہ ہنستا مسکراتا ہوا رکھنا۔ ایسی صفات ہماری جماعت کا نُور ہیں اور یہ ہمارا مائی فلیگ ہیں۔

360

ہمارے فرامین کی جسمانی یعنی ظاہری معنی کرو، اسی طرح روحانی معنی نکالو۔ جس طرح سیب ظاہری طور سے بند ہے۔ اندر کھانے کی چیز الگ ہے، باہر الگ ہے۔ باہر کا مزہ الگ ہے، اندر کا مزہ الگ ہے۔

374

تم اپنے حاضر امامؑ پر دل سے عشق رکھو۔ اس سے اعلیٰ اور برتر کچھ نہیں ہے۔ تم مولا کے عشق میں مدہوش رہو۔ امام زمان کے فرامین ہمیشہ نئے آتے ہیں، تم آخری فرمان پر عمل کرنا۔ یہ آخرت کا فرمان ہے۔

375

مذہب کی خوبی سمجھائیں۔ اسلام مذہب اچھا ہے، لیکن اس میں اسماعیلی مذہب قابلِ تعریف ہے۔ دوسرے مذہب یہاں وہاں ہو گئے، لیکن اسماعیلی مذہب رسّی کی طرح ہے۔ حضرت نبی صاحبؐ سے سیدھا چلا آرہا ہے۔ اس خوبی کو نوجوانوں کے ذہنوں میں صحیح طرح سے بٹھانا۔

379

عقل سے بڑھ کر ہمت کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہمارے فرامین سننا اور ہضم کرنا۔ اگر ہمارے فرامین پر غور کرو گے تب روحانی، جسمانی اور دُنیاوی فائدے دیکھنے میں آئیں گے۔

395

وزیر ڈایا بھائی ویلجی کے بارے میں فرمایا:-

395

مرحوم وارث نے اسلام کے لئے بہت اچھا کام کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو دین میں لائے۔ انکی قبر کے قریب گلاب کا پودا لگانا۔ گلاب، گُلِ محمّد ہے۔ خانہ وادان

396

مالِ واجبات برابر ہوگی تو کبھی بھی نقصان نہیں ہوگا۔ خانہ وادان۔

398

ہم ہمیشہ تمہاری مجلس میں حاضر ہوتے ہیں۔ جس طرح اس وقت ہم تمہارے پاس بیٹھے ہیں، اسی طرح ہم ہمیشہ مجلس میں حاضر ہوتے ہیں۔

406

اعتمادی سبز علی نے اپنی روحانی طاقت، ہزاروں لوگوں کو، اسی طرح باہر کی قوموں کو بھی دکھائی ہے۔ انہوں نے دوسری قوموں کو اپنے مذہب کی روحانی معنی بتائی ہے۔ گولڈن جوبلی کے وقت انہوں نے ملکوں ملکوں گھوم کر اپنی اور دوسری اقوام کو نصیحت کی ہے۔ اعتمادی سبز علی حقیقتی مومنوں کے سردار تھے۔ وہ دُنیا سے رحلت کر گئے ہیں، جس سے دُنیا کو بہت نقصان پہنچا ہے، لیکن انکی اپنی روح کو بہت فائدہ ہے۔ وہ حقیقی خوشحالی میں گئے ہیں۔

413

امامؑ نے ایک عورت کو روحانی کی مہمانی میں فرمایا:- یہ عورت ہمارے حضور میں ہے اور تم اسکو یقین سے ماننا۔ وہ خود ہمیں اپنے طور سے مہمانی کرتی ہے۔ وہ خود یہاں حاضر ہے۔ خانہ وادان۔

415

ہم نے تمہیں سچائی کے بیج دیۓ ہیں، اسکا فائدہ اٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ تم اسکا پھل چکھو۔ ہمارے فرامین کی روح اور مغز

کو سمجھو۔ ہم نے تمہیں بیج دیۓ ہیں اور راستہ بتایا ہے، وہ تم نہیں بھولنا۔

416

جب تم مجلس میں آؤ، اس وقت ایسے خوبصورت باغ میں بیٹھ کر بہت اعلیٰ خیالات رکھنا۔ تم اس وقت آسمانی باغ کا خیال کرنا۔ خانہ وادان ۔

417

ہم دُعا فرماتے ہیں اور راستہ بھی بتاتے ہیں۔ ہم نے جو راستہ بتایا ہے، اس پر چلنے سے دُعا کام آتی ہے، صرف دُعا کام نہیں آتی ہے۔

امامؑ نے گوندیا کے ایک مرید کے انتقال پر انکے لئے فرمایا:- مرحوم ہمارے حضور میں ہے۔ ہم اسکو جانتے ہیں۔ انھوں نے ایک مرتبہ اپنی بیماری کے لئے عرض رکھی تھی، جو ہمیں اچھی طرح یاد ہے۔ وہ ہمارے حضور میں ہے۔ جنت سے بھی اعلیٰ درجے پر ہے اور بہت خوشی میں ہے۔ تم بھی خوشی میں رہو۔ خانہ وادان۔

418

امامؑ نے درخانہ صبح کے پنجے بھائیوں کو فرمایا:۔ تم صبح کو جماعت خانے آتے ہو، یعنی ہمارے حضور میں آتے ہو۔ جماعت خانے میں ہمارا دیدار کرتے ہو۔ صبح کو ہمارا نُورانی دیدار کرتے ہو۔

420

اعتمادی سبز علی نے ہماری ایسی خدمت کی ہے کہ انکے مرنے کے بعد ہم نے انکو پیر کا درجہ عنایت فرمایا ہے۔ دوسرے بھی اس طرح کی خدمت کریں گے تو انکو بھی ایسا درجہ ملے گا۔ ہم نے اپنی54 سالہ امامت کے دوران ایک ہی شخص کو ایسا رتبہ عنایت کیا ہے۔ خانہ وادان۔

422

جس طرح ایک بیٹی اپنے والدین کا گھر یاد کرتی ہے، اسی طرح جماعت خانہ تمہارے والد کا گھر ہے، ماں باپ کا گھر ہے۔

425

ہم نے سینکڑوں مرتبہ فرمایا ہے کہ غیر حاضر رہنے والےپنجےبھائیوں کو عیسائی مشنریوں کی طرح گھر گھر جاکر سمجھاؤ اور مجلس میں آنے کے لئے نصیحت کرو۔

427

عبادت باطنی کرو۔ کبھی دکھاوے سے عبادت نہیں کرنا۔ کسی کو دُکھ تکلیف نہ پہنچاؤ۔ جو حقیقتی ہیں، انکو باطنی عبادت کرنی چاہیئے۔

بھاؤ نگر جماعت مومن ہے۔ ویلسی دھنجی، عیسیٰ وارث، داؤد خان محمد جیسے لوگ مومن ہو گزرے ہیں۔ پچاس ساٹھ سال پہلے گڑ بڑ ہوئی تھی، تب انہوں نےاسماعیلی پرچم یعنی مائی فلیگ پکڑ رکھا تھا۔ اگر اس وقت وہ ہمت نہیں کرتے تو آدھی جماعت

بھی نہیں رہتی۔ تم بھی ایسے کام کرو کے پھر سے امامؑ تمھارا نام یاد کریں. پچاس سال بعد بھی تمھارا نام لیا جائے، ایسے کام کرو. خانہ وادان۔

428

تم لوگ کہتے ہو کہ تکلیف ہے، تکلیف ہے۔ تو ہم تمہیں اسکی دوا دیتے ہیں۔ وہ دوا تم لو اور وہ دوا مالِ واجبات ہے۔ فرمان کے مطابق عمل کرنا سیکھو۔

434

ہم دھوراجی کے مرحوم عالیجاہ قاسم بُدھوارنڑی کے لئے فرماتے ہیں۔ عالیجاہ قاسم کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اس سے وہ شہید کے درجے پر پہنچے ہیں۔ جس طرح امام حسینؑ کے وقت میں جو شہید ہوئے تھے، اسی طرح مرحوم نے بھی امامؑ کے لئے اپنی جان دی ہے۔ اس لئے انکے رشتہ داروں کو اس طرح غم نہیں کرناچاہیئے۔ مرحوم بہت نصیب دار تھا۔ وہ جان دے کر شہیدوں میں شامل ہو گیا ہے۔ جس شخص نے یہ کام کیا ہے، اسکو دل و جان سے معاف کردو۔ اسکو معاف کرنے سے ڈبل ثواب ہوگا۔ اور اس طرح کرنے سے انکے رشتہ داروں کو بھی ڈبل ثواب ہوگا۔ مرحوم کو چانس مل گیا کہ اپنے مذہب کے لئے انھوں نے جان دے دی۔

435

روحانی عبادت کبھی نہیں چھوڑنا۔ تم ہمیشہ باطنی عبادت کرتے رہنا۔

438

جب تم ہمارا خیال کرو گے تب تم میں روحانی پاور آئے گا۔ اور تمھیں نُورانی ظاہری اور باطنی دیدار نصیب ہوگا. خانہ وادان۔

451

ہم جو بھی کام سونپیں، اس کو ہوشیاری سے، اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق، ذمہ داری سمجھ کر خدمت کریں۔ ذمہ داری سمجھ کر زیادہ خدمت کرنے والے ہمارے زیادہ نزدیک ہیں۔ خانہ وادان۔

452

تم مذہبی کام کرتے ہو۔ مذہبی کام کرنے میں یا خدمت کرنے میں پھل (بدلے) کی خواہش نہیں رکھنی چاہیئے۔ دل و جان سے ہماری خدمت کرنا، انتہائی اچھا کام ہے۔ مذہبی کام کے ساتھ لیکچر کرنا اور صلاح دینا، اچھی بات ہے۔

466

جو بندگی کرتے ہیں، ہم انکے تو نزدیک ہیں۔ جو عبادت بندگی کرتے ہیں، ہم انکو ہمیشہ یاد کرتے ہیں، اسی طرح جو نہیں کرتے، ہم انکو بھی یاد کرتے ہیں۔ ظاہر اور باطن میں ہمیشہ انکے خیال میں رہتے ہیں۔ خانہ وادان۔

469

دُنیاوی آبادی ضروری ہے لیکن عاقبت کی آبادی کی اس سے بھی انتہائی زیادہ ضرورت ہے۔ دُنیا کے کام کاج کی ضرورت ہے، لیکن عاقبت کے کام کاج اس سے بھی زیادہ ضروری ہیں، اسکو نہیں بھولنا

چاہیئے۔ تمام مذاہب میں عاقبت کی زندگی کیلئے یقینی علاج بتائے گئے ہیں۔ ہمارا اسماعیلی مذہب انتہائی قدیم مذہب ہے اور اسکی عاقبت کی دوا یعنی علاج، باطنی پاکیزگی اور صفائی نہایت ہی ضروری ہے۔ انگریز، جرمن، فرنچ، کرسچن، اور ایرانی وغیرہ کی معتبر کتابوں اور پروفیسروں کی کتابوں میں ہمارے مذہب کی تاریخ، عقائد اور ہر ایک موضوع کا بیان صحیح طریقے سے کیا گیا ہے اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارا مذہب کیا ہے؟ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ امامؑ کون ہیں اور انکی تابعداری کس طرح کرنی چاہیئے، وہ اس بات کو برابر جانتے ہیں۔

تم مولانا حاضر امامؑ کو محض زبان سے روحانی باپ کہو، اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جس طرح دُنیاوی ماں باپ کا خون اور گوشت انسان کے بدن میں ہے۔ اسی طرح روحانی باپ کا تمہاری روح میں ہے۔ اس لئے تمہیں سمجھنا چاہیئے کہ تم روحانی باپ کے روحانی بچے ہو۔ دُنیاوی انصاف ایک چیز ہے اور باطنی انصاف بھی ایک الگ چیز ہے۔ دُنیاوی انصاف یہ ہے کہ تمہیں کوئی مارے گا یا تکلیف پہنچائے گا، تو تم کہو گے کہ اس شخص نے مجھے اس طرح تکلیف پہنچائی۔ لیکن باطنی انصاف میں تو خود اپنی ہی ذات کو، ایسا سمجھتا ہے کہ خود میں نے ہی اپنے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے۔-

470

ہم ہمیشہ تمہاری دُنیاوی بہتری کے لئے سوچتے ہیں اور اسکی کوشش میں ہی رہتے ہیں۔

ہمیں انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ افریقہ میں مردوں اور عورتوں میں ذیابطیس کی بیماری انتہائی زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ جوشخص اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے، وہ انکی کم نصیبی ہے۔ یہ دُنیاوی بیماری ہے۔ اس کی دوا تو پرہیز اور انسولین کے انجکشن کو جاری رکھنا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو یہ بیماری نہیں ہے تو وہ اس بیماری میں مبتلا نہ ہو جائیں، اسکے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیئیں۔ جماعت کی بہتری کے لئے ڈاکٹروں کا پورا علاج مل سکے، اس کے لئے ہم نے اکنامک کانفرنس میں بڑی گرانٹ کی منظوری دی ہے۔ اور اسکا فائدہ اٹھانا ہماری جماعت کے ہر شخص مرد، عورت، بچّوں وغیرہ کو ڈاکٹرسے مشورہ لے کر تاکہ وہ اس بیماری میں مبتلا نہ ہو جائیں، اس کی احتیاط کریں۔ اس طرح احتیاط برتنے سے، اگر چار لوگوں کو بیماری ہونی ہوگی، تو صرف ایک شخص کو ہوگی۔ چھوٹے بچوں کا بچپن ہی سے دھیان رکھا جائے تو یہ بیماری نہیں ہوگی۔ کیونکہ بچے جب بڑے ہوتے ہیں اور انکی جسمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، تب اس بیماری میں مبتلا ہونے کا احتمال کم ہوتا ہے۔ یہ فرامین صرف نیروبی کے لئے ہی نہیں، بلکہ پورے افریقہ کی تمام جماعتوں کے لئے ہیں۔ خانہ وادان۔

471

کل شکر واری بیج ہے۔ جو ہم پوری جماعت کے لئے بخش دیتے ہیں (پوری جماعت پر معاف ہے)۔ اس لئے کل جماعت میں سے کسی کو بھی بیج نہیں رکھنی ہے۔ کیونکہ ہم پوری جماعت کو بیج بخش دیتے ہیں۔ خانہ وادان۔

473

بھگت جمعہ بھائی اسماعیل نے ہمارے گھر کی بہت اچھی طرح خدمت کی ہے ۔ انہوں نے 1905ء میں افریقہ میں مشن کلاس کے قیام کے لئے بہت محنت کی اور مشنریوں کا پایہ انہوں نے ڈالا تھا۔

474

ہمارا گھر تمہارے گھر میں ہے، جس کی روحانی معنی یہ ہے کہ ہمارا گھر تمہارے دل میں ہے۔ ہم تمہیں کبھی بھی نہیں بھولتے۔ خانہ وادان۔

477

ہم اپنے کسی بھی اسماعیلی مرید کو غریب نہیں دیکھنا چاہتے۔

478

ہم ہمیشہ رات اور دن تمہیں یاد فرماتے ہیں اور ہمیشہ دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ تمہارے دُنیاوی ماں باپ تمھیں نہیں بھولتے تو روحانی باپ تمھیں کیسے بھول جائیں؟ روحانی باپ کی روح انتہائی طاقتور ہے اور اسی طرح روحانی باپ کا عشق بھی انتہائی زیادہ ہے۔ خانہ وادان۔

481

جس طرح تم ہمارا گھر یعنی جماعت خانہ صاف کرتی ہو، اسی طرح تمہارا دل ہمیشہ صاف رہے گا۔

487

ہمارے فرامین کی تشریح کر کے جماعت کو سمجھانا، مشنریوں کا خاص کام ہے۔

488

تم برسات اور دھوپ میں تکلیف اور محنت اٹھا کر یہاں آئے ہو، اسکا بدلہ تمہیں دونوں جہانوں میں ملے گا۔

489

برکت کا تعویذ نہیں ہوسکتا۔ بلکه تم کفایت شعاری کرو، نئے کپڑے اور دوسری چیزوں پر کم خرچ کرو۔ اسی طرح سنیما، موج شوق والے خرچ بند کرو۔ جو تمھاری آمدنی ہے اگر اس سے کم خرچ رکھو گے تو مولا تمہیں ضرور برکت دیں گے۔ خانه وادان۔

497

یه فرامین کان سے سُن کر پیٹ میں ہضم کرنے کے ہیں۔ ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال نہیں دینا۔

499

تم ہر کام کرتے وقت ہمت رکھو۔ اپنے علم کے حصول میں بہت زیادہ ہمت رکھ کر آگے بڑھو۔ جب تم تعلیم حاصل کرتے ہو تب آس پاس کا کوئی دوسرا خیال کئے بغیر، جو سبق پڑھائے جا رہے ہوں، صرف ان ہی پر پورا دھیان دینا چاہیئے۔

500

البته خُداوند تعالیٰ نے دُنیا میں بیماری بھیجی ہے، لیکن ساتھ ساتھ انسان کو عقل بھی عطا کی ہے۔ اسلئے ایسے وقت میں بیماری سے بچاؤ کے اقدامات کرنے چاہیئیں اور اسکا مقابلہ کرنا چاہیئے۔

504

ہر کوئی اپنی عقل کے مطابق معنی کر کے وعظ کرے۔ ہمارے فرامین کا پیروں کے گنانوں کے ساتھ موازنہ کر کے وعظ کرو گے تو ہمیں بہت خوشی ہوگی۔

ہم گھوڑے کو پانی کے پاس لے جاتے ہیں، لیکن اگر گھوڑا پانی نہ پیئے تو ہم کیا کریں؟ پانی نہیں پینے سے اسی کو نقصان ہوتا ہے۔ ہمارے فرامین سن کر ایک تہائی (۳/۱) لوگوں نے اس پر عمل کیا اور باہر کے ملکوں کی طرف گئے۔ یعنی کہ ایک تہائی لوگوں نے پانی پیا اور باقی لوگ پانی پیئے بغیر ہی رہ گئے۔

یہ ہمارے آخری فرامین ہیں۔ اگر اب بھی ہمارے فرامین نہیں مانو گے تو پانی سوکھ جائیگا، پھر افسوس کرنا بے کار ہے۔